نعتِ رسولؐ

زمیں کو صاحبِ معراج نے بخشا وقار ایسا
نہ برسا تھا نہ برسے گا کبھی ابرِ بہار ایسا

اٹھو اور سر کے بل میخانۂ توحید میں آؤ
نہ پاؤ گے کہیں رندو! شراب ایسی خمار ایسا

مہک تھی جس قدر آقائے یثرب کے پسینے میں
کہاں خوشبو میں ہوگا نافۂ مشکِ تتار ایسا

ہو فرشِ خاک جس کو مسندِ زرتار سے بڑھ کر
کہیں دیکھا ہے اے چشمِ فلک پھر تاجدار ایسا

تقاضا عدل کا ہے مان لو آقا محمدؐ کو
دکھا دو یا ہمیں پیغمبرِ عالی وقار ایسا

دلوں کے چاک سل جاتے تھے جس کی چارہ سازی سے
وہ محبوبِ خدا صلِّ علیٰ تھا دل نگار ایسا

دُعائیہ

نبی کے پیرہن کی بو بھی آئے جس کے دامن سے
دکھا دے پھر ہمیں یارب نبیؐ کا جاں نثار ایسا

تراوٹ پائیں آنکھیں اور مشامِ جاں مہک اٹھے
کوئی غنچہ کھلا پھر اے ہوائے خوشگوار ایسا

درِ مکنوں بنے ہر ذرۂ ریگِ رواں جس سے
برس جائے ہمارے باغ پر ابرِ بہار ایسا!

جناب سید نخل زیدی